سوال

(281) نمازِجنازہ میں ہر تکبیر پر رفع الیدین کرنا چاہیے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبرات نماز جنازہ میں ہر تکبیر پر رفع یدین کرنا چاہیے یا صرف اول تکبیر پر؟ جو بچہ مردہ پیدا ہوا اس پر نماز جنازہ پڑھنی چاہیے یا بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دینا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ کی ہر تکبیر پر رفع یدین کرنا جائز ہے۔ دار قطنی میں مرفوعا مروی ہے : ’’عن ابن عمر أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان إذا صلی الجنازة رفع یدیہ فی کل تکبیرة ،، الخ قیل : إنہ موقوف علی ابن عمر ولیس بمرفوع، یعنی أن الصواب وقفہ علیہ ، قال ابن قدامة فی المغنی 417/3 بعد ذکر الحدیث المرفوع عن ابن عمر مالفظہ : ’’وعن ابن عمر وأنس أنہما کانا یفعلان ذلک ، ولأنہا تکبیرة حال الاِستقراء أشبہت الأولی ،، انتہی

جو بچہ ماں کے پیٹ سے مردہ نکلے اس کو بغیر جنازہ کی نماز کے دفن کر دینا چاہیے ارشاد ہے : ’’الطفل لا یصلی علیہ ولا یرث ولا یورث حتی یستہل ،، (الترمذی ولنسائی وابن ماجہ عن جابر مرفوفا، وقیل : الراجح وقفہ ، قلت : إلا أنہ فی حکم المرفوع : لأنہ لامسرح فیہ للأجتہاد) ایسا بچہ غایت احترام کے ساتھ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا چاہیے ۔چمارن وغیرہ کے ہاتھ کسی گڑھے وغیرہ میں پھینکوانا نہیں چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 435